رسول اللہ ﷺ : خبردار عنقریب بڑا فتنہ سر اٹھائے گا
حضرت علیؓ : اس سے نجات کیا چیز دلائے گی یا رسولؐ اللہ!
رسول اللہ ﷺ : اللہ کی کتاب ـــــــ!

اس میں تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کے حالات ہیں۔
تم سے بعد ہونے والی باتوں کی خبر ہے۔
اور تمھارے آپس کے معاملات کا فیصلہ ہے۔
اور یہ ایک دوٹوک بات ہے، کوئی ہنسی دل لگی کی بات نہیں ہے۔
جو سرکش اسے چھوڑے گا، اللہ اس کی کمر کی ہڈی توڑ ڈالے گا۔
اور جو کوئی اس کو چھوڑ کر کسی اور بات کو اپنی ہدایت کا ذریعہ بنائے گا، اللہ اسے گمراہ کردے گا۔

☆ خُدا کی مضبوط رسی یہی ہے۔
☆ یہی حکمتوں سے بھری یاددہانی ہے۔
☆ یہی بالکل سیدھی راہ ہے۔

اس کے ہوتے ہوئے خواہشیں گمراہ نہیں کرتیں۔
اور نہ زبانیں لڑکھڑاتی ہیں۔

- اہل علم کا دل اس سے کبھی نہیں بھرتا۔
- اسے کتنا ہی پڑھو، طبیعت سیر نہیں ہوتی۔
- اس کی باتیں کبھی ختم نہیں ہوتیں۔
- جس نے اس کی سند پر کہا، سچ کہا۔
- جس نے اس پر عمل کیا، اجر پائے گا۔
- جس نے اس کی بنیاد پر فیصلہ کیا، اس نے انصاف کیا۔
- جس نے اس کی دعوت دی، اُس نے سیدھی راہ کی دعوت دی۔ (الحدیث)

یہی وہ سیدھی راہ ہے، جس کی طرف قرآن ہم سب کو دعوت دیتا ہے۔